سوال

ﺽ انزاﺋﻢ(40)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی کو مسلسل البول کی بیماری ہے اورچلتے پھرتے پیشاب کے قطرے گرتے رہتے ہیں یعنی وہ پاک رہ ہی نہیں سکتا اوروہ بیچارہ ہر نماز کے وقت وضوء کرتا ہے اوراپنی شرمگاہ پر بھی پانی چھڑکتا ہے کیونکہ وہ نماز چھوڑنا نہیں چاہتا لیکن ایک مولوی صاحب فرماتے ہیں کہ حدیث میں''مفتاح الصلوۃ الطہور'' ہے

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز اللہ تعالی کی طرف سے فرض ہے اوراس کوکسی حالت میں ترک نہیں کیا جاسکتا تولیٹے ہی پڑھے لیکن بالکلیہ ترک کی اجازت نہیں ۔ اسی طرح نماز کے لیے طہارة بھی شرط ہے لیکن ساتھ ہی اللہ تعالی نے اپنے کلام پاک میں یہ قاعدہ بھی بیان فرمادیا ہے کہ

لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا (البقرۃ:۲۸٦)

س کو اللہ تبارک وتعالی اپنی وسعت قدرت سے زیادہ مکلف نہیں بناتا ۔''

یعنی اللہ تبارک وتعالی کسی آدمی کو ایسی تکلیف نہیں دیتا یا کسی کا ایسا حکم نہیں دیا کرتا جو اس کی وسعت اورمقدور سے باہر ہے اس لیے اگرچہ پیشاب وغیرہ کی نجاست سے پرہیز کرنا تو واجب ہے اس سے پاکی حاصل کرنا اشد ضروری ہے لیکن اگرایک آدمی کسی عارضہ کی وجہ سے اس سے پرہیز کرہی نہیں سکتا تو

ین اپنی قدرت کے مطابق حتی الامکان پیشاب سے پرہیز کرتا ہے اوراس سے طہارت حاصل کرتا ہے تومزید جو کچھ ہوگا وہ اللہ تبارک وتعالی اپنے فضل وکرم سے معاف فرمائے گا اوران شاء اللہ اس سے مؤاخذہ نہ ہوگا ۔ (بشرطیکہ حتی المقدور وہ ہر طرح کی اس سے پرہیز کی سعی کرے اگر خود ہی تساہل سے کام ۔

ہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت فاطمہ بنت ابی جبش نے حضرت رسول اللہ ﷺ کی جناب میں یہ عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ میں پاک ہوتی ہی نہیں ہوں (یعنی خون ہمیشہ جاری رہتا ہے) پھر کیا میں نماز کو ترک کردوں ؟ تو حضرت رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا کہ یہ حیض نہیں ہے (یعنی جس کی وجہ

اوراسی بخاری کی اسی حدیث میں دوسری سند سے یہ الفاظ اس میں زائد ہیں کہ :

ءِ لکل صلوۃ))

ر تم ہر نماز کے لیے نیا وضو کرتی رہو۔''

س میں جو یہ الفاظ آئے ہیں کہ :

ٰ لاأطہر.))

پاک رہ ہی نہیں سکتی۔''

ر پر استدلال کیا جاسکتا ہے کہ جو کوئی شخص کسی بیماری یا عارضہ کی وجہ سے (جس طرح وہ عورت سائلہ بیماری کی وجہ سے خون سے پاک رہ نہیں سکتی تھی) پاک نہیں رہ سکتا (کسی بھی عارضہ سے ، خون کے بہنے سے یا پیشاب کے قطرات بہنے سے یا کسی اورعارضہ کی وجہ سے) تو اس کو بھی نماز ترک کرنے کی اجازت

ای طرح تسلسل البول والے مریض کو بھی ہر حال میں نماز پڑھنی ہوگی ۔ اوران کی یہ بیماری نماز سے نہیں روک سکتی البتہ اکو ہر نماز کے لیے نیا وضو کرنا پڑے گا جس طرح آپ نے اس عورت کو ہر نماز کے لیے نئے وضو کرنے کا حکم فرمایا۔

خلاصہ کلام کہ تسلسل البول کے مریض کو کسی حالت میں بھی نماز ترک کرنی نہیں چاہئے اوراس کی نماز ہوجاتی ہے البتہ اس کو اپنی طہارة کے لیے حتی الامکان پوری کوشش کرنی چاہیئے اورہر نماز کے وقت نیا وضو کرے اوراپنی شرمگاہ کو دھوڈالے پھر نماز پڑھتا رہے ۔ ان شاء اللہ مقبول ہوگی۔
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

ر 246

محدث فتویٰ